

سبق نمبر ۵

سبق نمبر ۵

آسمان کی بادشاہت کے شہریوں کا طرز زندگی

اس تعلیم سے کہ معانی خدا کے فضل سے ملتی ہے سچے مسیحیوں کی زندگیاں
کیسے متاثر ہوتی ہیں؟
کیا سخت دینی فریضے ادا کرنے کے مقابلہ میں سچ پر ایمان کی معرفت معانی کا
ستسا سودا ہمیں گناہ آلود زندگی بسر کرنے پر نہیں آکساتا؟

معانی سستی نہیں ہے

۱۔ پطرس ۱: ۱۴-۱۹ پڑھ کر ذیل کے سوالات کا جواب دیں : و۔ کن چیزوں کے ساتھ انسان کی خلاصی نہیں ہو سکتی؟ (آیت ۱۸)
ب۔ اصل قیمت کیا تھی؟ (آیت ۱۹)
ج۔ سچے مسیحیوں کی خلاصی کس سے ہوئی؟ (آیت ۱۴، ۱۸)
د۔ خدا ہر ایماندار سے کیا توقع رکھتا ہے؟ (آیات ۱۵-۱۷)

سچے مسیحی کا طرزِ زندگی

پھر مسیحیوں کی زندگی کیسی ہونی چاہئے؟ کسی نے سچ ہی کہا تھا کہ مسیحی معاف رکھے ہوئے لوگ ہیں تاہم وہ کامل نہیں ہیں۔ سچے مسیحی اپنے لئے نہیں بلکہ خدا کے لئے جیتتے ہیں (۲۔ کرنتھیوں ۱۳:۵-۱۵)۔ انہیں اس لئے نجات نہیں ملی کہ وہ اچھے کام کرتے ہیں، بلکہ وہ اس لئے اچھے کام کرتے ہیں کہ انہیں نجات ملی ہے (انسٹیوں ۸:۲-۱۰)۔

سچے مسیحی خدا کے اس لئے تابع رہتا ہے کہ اس سے پیار کرتا ہے (یوحنا ۱۳:۲۱، ۲۳)۔ پیار باہمی شخصوں کے تعلق سے فروغ پاتا ہے۔ آپ کسی ایسے شخص سے پیار نہیں کر سکتے جسے جانتے نہ ہوں۔ جب آپ جتنا زیادہ خداوندیسوع کو جانیں گے اتنا زیادہ ان سے محبت کریں گے۔ خدا سے محبت کرنے کا مطلب خداوندیسوع سے محبت کرنا ہے اور خداوندیسوع سے محبت کرنا خدا اور انسانوں خصوصاً ساتھی ایمانداروں سے محبت کرنا ہے (۱۔ یوحنا ۲:۲۲-۲۳)۔

جہاں خداوندیسوع نے فرمایا کہ

”میں تمہیں ایک نیا حکم دیتا ہوں کہ ایک دوسرے سے محبت رکھو کہ جیسے میں نے تم سے محبت رکھی تم بھی ایک دوسرے سے محبت رکھو۔ اگر آپس میں محبت رکھو گے تو اس سے سب جانیں گے کہ تم میرے شاگرد ہو“ (یوحنا ۱۳:۳۴-۳۵)۔

سچے مسیحی کی محبت خدا، اپنے ہم انسانوں حتیٰ کہ دشمن سے محبت دوسروں کا خیال رکھنے سے ثابت ہو جاتی ہے۔ لوقا ۱۰:۲۵-۳۵ میں نیک سامری کی نمائندگی پڑھیں۔

چونکہ مسیح نے اتنی بھاری قیمت ادا کی اس لئے مناسب ہے کہ ایماندار اونچے اخلاقی معیار کی زندگی گزاریں جس سے ظاہر ہو کہ وہ خداوند کے شکل گزار ہیں کہ اس نے انہیں خلیصی بخشے۔ رومیوں ۱۱:۶-۱۳ میں دیکھتے ہیں کہ کچھ لوگوں نے یہ سمجھا کہ فضل گناہ کے لئے دروازہ کھول دیتا ہے۔ اس بحث کے سلسلے میں پولس رسول کے جواب پر غور کریں۔

اپنے ارد گرد دیکھیں

شاید آپ سوچیں کہ میرے پاس کس مسیحی بد اخلاق، بے ایمان، لالچی، متعصب اور مغرور کیوں ہیں۔ لیکن کیا وہ سچے مسیحی ہیں؟ مئی ۲۱:۴-۲۳ میں لکھا ہے کہ عدالت کے دن بہت سے مسیحیوں کو پتہ چلے گا کہ باوجود اس کے کہ وہ مسیح کے نام کی تبلیغ کرتے اور معجزے کرتے رہے ہیں۔ وہ ابدی ہلاکت کے فرزند ہیں۔ اس وقت میں ان سے صاف کہہ دوں گا کہ میری کبھی تم سے واقفیت نہ تھی۔ اسے بدکار دوسرے پاس سے چلے جاؤ۔“

گلٹیوں ۱۹:۵-۲۱ پڑھ کر قعرہ مکمل کریں :
”ان کی بابت تمہیں پہلے سے کہے دیتا ہوں جیسا کہ پیشتر جتنا چکا ہوں کہ ایسے کام کرنے والے نہ ہوں گے۔“

جو اس طرح کی زندگی گزارتے ہیں وہ سچے مسیحی نہیں چاہے وہ خود سبھیوں کے ہم ہیں۔

متی ۲۸:۱۸-۲۰ میں یسوع المسیح کے حکم کے مطابق ہر مسیحی کو زندگی میں ایک بار پانی کا بستیمہ لینا چاہئے۔ لفظ بستیمہ ایک یونانی لفظ سے لیا گیا ہے جس کا مطلب ڈبونا ہے۔ یہ اس بات کی علامت ہے کہ ایماندار کے گناہ یسوع المسیح کے خون سے موصول ہوئے (۱- یوحنا ۱:۷)۔ یہ گناہ کی طرف سے مرنے اور خدا میں زندہ ہونے کی بھی علامت ہے (رومیوں ۶:۳-۱۳)۔

جب یسوع المسیح آپ کی زندگی کے مالک بن جاتے ہیں تو آپ کا گھر، کاروبار، فارغ وقت، مرض ہر شے پر اپنی کا اختیار ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر کلتیوں ۱:۳-۲:۶ پر پڑھ کر ہدایات کی ایک لسٹ بنائیں۔ آپ دیکھیں گے کہ یہ تو ایک پرسترت زندگی کا لب لباب ہے۔ خداوند یسوع نے مسیحی زندگی کو ایک لفظ میں سمجھ دیا ہے اور وہ ہے محبت (متی ۲۲:۳۵-۴۰)۔ اسی لئے جو تھی صدی عیسوی کے بزرگ اگسٹین نے یہ سادہ سا اصول وضع کیا کہ "خدا سے محبت کرو اور جو جی چاہے کرو"۔ کیونکہ اگر آپ خدا سے محبت کرتے ہیں تو وہی کریں گے جو اس کو پسند ہے۔

یہ ہو کہ ہم انسان ہیں اس لئے پوری کوشش کے باوجود کامل نہیں ہو سکتے۔ اس لئے خدا نے ہماری روزانہ خطاؤں کی معافی کے لئے ایک راہ نکالی ہے (۱- یوحنا ۱:۵-۱۰)۔

اس بادشاہت کے شہریوں کے تہوار

کرمس ہم خداوند یسوع کی پیدائش کی خوشی میں مناتے ہیں۔ عظیم ترین تہوار جمعیتہ المبارک اور ایسٹر ہیں۔ جمعیتہ المبارک کو ہم اس دن کی یاد میں مناتے ہیں جبکہ خداوند یسوع کو مصلوب کیا گیا اور ایسٹر ان کے مردوں میں سے جی اٹھنے کی خوشی میں۔ عبیدینتکست ایسٹر کے سات ہفتہ بعد ہوتی ہے۔ یہ اس دن کی یاد دلاتی ہے جب اولین مسیحیوں پر روح القدس نازل ہوا (اعمال ۱:۲-۱۲)۔ اس سے دس دن پہلے عید صغودا آتی ہے جب خداوند یسوع آسمان پر اٹھائے گئے (اعمال ۱:۹-۱۱)۔ عشاء ربانی مخصوص تارکوں سے قطع نظر مختلف آواروں کو منائی جاتی ہے۔ اس رسم کی بنیاد خود خداوند یسوع نے ڈالی تاکہ مسیحی یاد رکھیں کہ انہوں نے ان کی خاطر اپنی جان دی (لوقا ۲۲:۱۴-۲۰-۱۴-۲۰-۱۴-۲۰)۔

ٹیسٹ نمبر ۵

المسح اور خدا کی بادشاہی

مندرجہ ذیل بیانات کے سامنے ”درست“ یا ”غلط“ لکھیں

- ۱- سچے مسیحی اپنی گناہ آلود زندگی جاری رکھ سکتے ہیں۔
- ۲- یسوع المسح صرف آپ کی مذہبی زندگی کو تبدیل کرتے ہیں۔
- ۳- جنت المبارک وہ دن ہے جب خداوند یسوع مردوں میں سے جی اٹھے۔
- ۴- ہر مسیحی کے لئے بہتر ہمہ لینا ضروری ہے۔
- ۵- خدا کی بادشاہت کے سچے وارث وہ ہیں جو
ا۔ مسیحی ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں
ب۔ مسیح کو سمجھتے ہیں اور مالک مانتے ہیں
ج۔ خدا کو خوش کرنے کی کوشش کرتے ہیں
د۔ ہر طرح کے گمراہی سے بچتے ہیں
۶- خدا کی بادشاہت کے وارثوں کو کس چیز کے باعث نجات ملی گئی؟
ا۔ دولت کے باعث
ب۔ یسوع المسح کے خون کے باعث
ج۔ اپنے نیک اعمال کے باعث

۷- خدا کا اپنے بندوں کے لئے معیار

- ا۔ کامل ہونا ہے
- ب۔ گناہ نہ کرنے کی کوشش کرنا ہے
- ج۔ جہاں تک ہو سکے نیک بننا ہے

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لکھیں۔

- ۸- اگر خدا کی بادشاہت کا کوئی فرد پھر گناہ کرے تو کیا کرے؟
- ۹- خداوند یسوع نے اپنے شاگردوں کو کیا نیا حکم دیا ہے؟
- ۱۰- بہتر ہمہ کن دو باتوں کی علامت ہے؟

نام	_____
پتہ	_____
_____	_____
_____	_____

اوپر کے خانے میں اپنا نام اور پتہ لکھ کر صرف یہ ٹیسٹ ہیجے نمبر ۷ کے پتہ پر بھیج دیں۔

اگلے کورس کا نام ”المسح اور انکے پیروکار ہے۔ کیا آپ یہ کورس کرنا چاہتے ہیں؟

ہاں _____ نہیں _____